© rasailojaraid.com

اے کاش ہوں در کا ترے پتھر کسی صورت

ہو جائے مرا شوق ہی رہبر کسی صورت
جوں نقشِ قدم جا پڑوں در پر کسی صورت

ہے سر میں ہوائے کششِ شوقِ مدینہ
جوں بادِ صبا پہنچوں گا اُڑ کر کسی صورت

جوں نقشِ قدم سر نہ اُٹھاؤں ترے در سے
گر جا پڑوں مر مر کے وہاں پر کسی صورت

کھایا کروں بس ٹھوکریں زوّار کی تیرے
اے کاش ہوں در کا ترے پتھر کسی صورت

دیں ساقیٔ کوثر جو مجھے بادۂ الفت
چھوٹے نہ لبوں سے مرے ساغر کسی صورت

ہو جا کہیں سرسبز مرا نخلِ تمنّا
آجائے نظر گنبدِ خضرا کسی صورت

ہو مغز پریشاں وہیں مشکِ ختن کا
کھل جائے جو وہ زلفِ معنبر کسی صورت

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رح

© rasailojaraid.com